## سوال

(672)مرد کے لیے چست لباس پہننا جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد کے لیے ایسا چست لباس پہننا جائز ہے جو باریک تو نہ ہو البتہ اس نے تمام ستر اچھی طرح چھپا دیا ہو، لیکن اس کی تراش خراش ایسی ہو کہ کولہوں کے سائز اور ان کی حدود کا تعین ممکن ہو اور ایک ٹانگ بھی دوسری ٹانگ سے الگ نظر آ رہی ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسا تنگ لباس جو ساتر (مکمل چھپانے والا) ہو اور جس سے جسم کے اندرونی حصے کا وصف بیان نہ ہوتا ہو (مثلاً جلد سفید ہے یا سیاہ وغیرہ) مرد کے لیے پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ اگرچہ زیادہ بہتر اور احتیاط اسی میں ہے کہ لباس کھلا ہو۔ (فتاویٰ اسلامیہ: ۲۴۲/۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:485

### محدث فتویٰ